61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 101

بیروزگاری

بیروزگاری بھی ایک طوفان کا نام ہے!

صدیوں سے سماج میں لوگوں کی پریشانی بننے والے
ایک ہے بیروزگاری۔ حقیقت یہی ہے کہ سماج
میں ترقی ہونے پر بھی بیروزگاری کے سوال کو جواب
نہیں مل گیا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جس سے
ہر ایک انسان کو اپنے پروار کی دیکھبال کرنے کی
موقع نہیں ملتا ہے۔ آج بھی دنیا کے ہر ایک کونے
میں، غور سے دیکھیے تو بیروزگاری کی خطرناک انجام
سمجھ سکتے ہے۔ ہندستان میں اس خراب حالت
آج بھی بڑتے ہی جاتی ہے۔
یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں
ایک انسان کام کرنے کے لیے ~~تیار~~ تیار ہے لیکن
ایسے کوئی کام نہیں ملتا۔ ہر ایک انسان کو اپنے
پروار کی دیکھبال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن
بیروزگاری کے مشکل حالت کو پار نہیں کر سکتا ہے۔
جب سوال ہوگا بیروزگاری کس وجہ سے آتے ہے تو
اس کا بہت سارا جواب ہوگا۔ وطن میں جب بھی

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 949 Participant Code: 101

بڑے بڑے سرگرمیاں چل رہے ہیں تب بیروزگاری کی حالت آ جاتی ہے۔ حکومت کی نئے نئے سرگرمیوں سے اس حالت بڑتے جاتے ہے۔ جب سماج میں لوگ زیادہ ہوتے ہے تب بھی بیروزگاری موجود ہو جاتے ہے۔ اس لیے آبادی بھی ایک وجہ ہو جاتا ہے۔ جب بھی بیروزگاری ہوتا ہے، اس کے وجہ اس کے ہی واقف رہتے ہے۔ ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ یہاں ٹیکنالوجی کے نام پہ جو ترقی ہو جاتے ہے، اس کے وجہ سے انسانوں کے کام کم ہو جاتے ہے۔ ٹیکنالجی بڑتے جا رہا ہے اور انسان کی ضرورت بہت کم آجاتے ہے۔ اس لیے اس طرح کی ترقی بیروزگاری تک لے جاتے ہے۔ آج کے زمانہ میں ٹیکنالجی کے بنا ہم نہیں جی سکتے ہے۔ یہ ایک مشکل کی بات ہے کہ بیروزگاری سے بھی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

بیروزگاری کا بہت بڑا انجام جہاں میں ہو سکتا ہے۔ یہ ایک سچ ہے کہ بیروزگاری پھر سے بیروزگاری سے پیدا ہو جاتے ہے۔ ایک بیروزگاری ~~سے~~ کا مارا انسان اپنے بچوں کو ایک اچھے ماحول میں نہیں لے جا سکتا۔ اور اس سے وہ بھی اچھی طرح پڑھ نہیں سکتا۔ اور ایسے ہی کام نہیں مل جاتا ہے۔

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

جس طرح کہ ترقی بھی ہو جائے، لیکن بیروزگاری
سے بہت ہی پریواروں کا نقصان ہو جاتا ہے۔ آج
کے زمانہ میں جب اعلیٰ پڑھے لکھے ہونا بہت ضروری
ہے، ایسی حالت میں بڑے ہوئے لوگ کہیں بھی
نہیں سوچ سکتے ہیں۔ ہر گھر میں جب بدلاو
نہیں ہے، تب وطن کو ترقی سے ڈھانپنے سے کوئی
کام نہیں ہے۔ آج کے زمانہ ہی نہیں، آنے والے سب
پیڑیاں بیروزگاری سے زندگی بڑانے کا راستا چننے
کے لیے کہا جائے گا۔

بیروزگاری بہت ہی مشکل سوال اٹھاتے
ہے۔ یہ کسی طرح کی بھی ہے۔ ایک بیروزگاری ایسے ہے
جیسے کسان کی حالت ہے۔ موسم کا بدلنا اس میں
بڑے اہمیت کی بات ہے۔ جب کسان بیج ڈالنے سے
پھل ملنے تک کی وقت اور کوئی کام نہیں پا سکتے ہے
وہ بھی ایک طرح کہ بیروزگاری ہے۔ جب غریب لوگ
زیادہ وقت میں تھوڑے ہی کام کر سکتے ہے، یا ہفتے
میں ایک بار، مہینے میں ایک بار جیسے کام ملتے ہے، تو
وہ بھی ایک طرح کے بیروزگاری ہے۔ ایسے بہت سارے
بیروزگاری ہمارے ماحول میں ہے جو ہمارے وطن کی ترقی
لوگوں کے طرف سے دیکھے تو ضرورت سے بھی کم کرتے ہے۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

بیروزگاری کو سماج سے نکالنے کا بھی کئی راستے ہیں۔
پہلی بات یہ ہے کہ حکومت کو کامیابی سے لوگوں
کو لے جانے کے لیے ٹیکنالجی کے ساتھ ساتھ لوگوں کے
ہنر کا بھی اہمیت سمجھنا ضروری ہے۔ یہ ایک سچ
ہے کہ کام ہر روز ایسے آسان ہو جائینگے لیکن ہر ایک
شخص کے طرف سے بھی باتیں سمجھنا ضروری ہے۔ ایک
ایک گھر سے بدلاو آئے تو وطن کی ترقی ضرور بڑایا جا
سکتا ہے۔ حکومت نے کئی طرح کی نئی سوچ لے آ رہے ہے۔
اور ایسی بہت سرگرمیاں یہاں آج ہو رہے ہے۔ 'شہری
روزگار یوجنا'، 'گرامین روزگار یوجنا'، 'جوہر روزگار یوجنا'،
'نہرو روزگار یوجنا' جیسے بہت سارے راستے چنے گئے ہے۔
نوجوان لوگوں کو ایسے مدد ضرور فائدہ ہوگا۔

سماج کے بھلائی کے لیے بیروزگاری کے لیے اور
قدم اٹھانا ضروری ہے۔ ایک اچھے وطن اپنے لوگوں کی
بھی بھلائی کو سمجھنے ہے۔ سمجھداری ہی ترقیوں کی مدد
بنیگا۔ اس لیے ٹیکنالجی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو
کام کے لیے قابل بنانا بھی حکومت کا کام ہے۔ بیروزگاری
کو ہٹانا بہت ضروری ہے۔ جب پوری ہوگی ضرورت
ہر گھر کی، تبھی ہوگی ملک میں ترقی۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)